سوال

(321)کیا شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہے کہ مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک چھت کے نیچے عبادت کریں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہے کہ مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک چھت کے نیچے عبادت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت تمام انسانوں اور جنوں کےلئے نازل ہوئی ہے۔ الحمد للہ اس پر امت کا اجماع ہے۔ جو مسلمان یا غیر مسلم یہ سمجھتا ہے کہ یہودی بھی حق پر ہیں اور عیسائی بھی حق پر ہیں' اس کی یہ بات قرآن مجید' سنت رسول اکرمe اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ اگر یہ بات کہنے والا مسلمان کہلاتا ہے تو یہ بات کہنے کی وجہ سے وہ مرتد ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ... ١٩ الأنعام

''فرمادیجئے...اور میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ تاکہ اس کے ساتھ تمہیں بھی (اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے) ڈراؤں اور اسے بھی جس تک یہ پہنچے۔''

نیز فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ... ٢٨ سبا

''ہم نے آپ کو تمام انسانوں کےلئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے''

اور فرمایا:

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ... ١ الفرقان

''برکت والی ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ (تمام) جہانوں کو ڈرانے والا بن جائے''

مزید فرمایا:

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٨٥ ...آل عمران

''جو شخص اسلام کے سوا (کوئی اور) دین چاہے 'اس سے (وہ دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ قیامت کے دن خسارہ پانے والوں میںسے ہوگا''

نیز فرمایا:

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ٢٩ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ٣٠ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ٣١ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٣٢ ...الأحقاف

''اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت قرآن سننے کے لئے آپ کی طرف پھیر دی۔ جب وہ حاضر ہوئے تو بولے ''خاموش ہوجاؤ۔'' جب تلاوت ہوچکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے۔ انہوں نے کہا ہم نے ایسا کتاب سنی ہے جو موسی علیہ السلام کے بعد نازل ہوئی ہے جو اپنے سے پہلی (والی وحی) کی تصدیق کرتی ہے وہ حق کی طرف رہنمائی کرتی اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ اسے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ فرمائے گا اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے گا وہ زمین میں (اللہ) کو عاجز نہیں کرسکتا اور اسے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ملے گا 'ایسے لوگ واضح گمراہی میں ہیں'' ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ٦ ...البينة

''اہل کتاب اور مشرکوں میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے 'اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بدترین مخلوق ہے۔

صحیحین میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان صحیح سند سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلَى قَوْمِه خَاصَّة وَبُعِثُ اِلَى النَّاسِ عَامَّة)

''پہلے (زمانے) میں نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا تھا 'مجھے عمومی طور پر تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔'' (مسند احمد ج: ۲ ص: ۴۱۲' صحیح بخاری حدیث نمبر: ۳۳۵' ۴۳۸' ۳۱۲۲۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۵۳۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر ۱۵۵۳۔ نسائی (مجتبیٰ) ج: ۱' ص: ۲۱۰۔ سنن دارمی حدیث نمبر ۱۳۹۶۔)

صحیح مسلم میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(وَالَّذِي نَفْسُ بِيَدِه لَا يَسْمَعُ بِي اَحَدٌ مِنْ هٰذِه الْاُمَّة يَهُوْدِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي اُرْسِلْتُ بِه اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ)

''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے 'اس امت 1 کا کوئی بھی یہودی یا عیسائی میرے متلعق سن لے 'پھر اس (دین) پر ایمان لائے بغیر مرجائے جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے 'وہ ضرور جہنمی ہوگا۔'' (مسند احمد ج: ۲' ص: ۱۳۷' ۳۵۰' ج: ۴' ۳۹۸۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۱۵۳۔ ابن مردویہ بحوالہ درمنشور ج: ۳' ص: ۳۲۵۔ مستدرک حاکم ج: ۲' ص: ۳۴۲)

1 یعنی جن لوگوں کی رہنمائی کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا ہے۔ اس میں زمانہ بعثت سے لے کر قیامت تک کے تمام مسلم اور غیر مسلم افراد شامل ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ